O

مرا دل غم کا جادہ کس لیے ہے
بھلا یہ اتنا سادہ کس لیے ہے

اگر چاہت میں دم باقی نہیں ہے
تو ملنے کا ارادہ کس لیے ہے

مجھے ہر بار دیتے ہو دغا تم
تو پھر ہر بار وعدہ کس لیے ہے

https://emad-ahmad.com/

اگر ماخذ ہمارا روح ہے تو
بدن کا یہ لبادہ کس لیے ہے

میاں تم شاہ ہو، بچ جاؤ گے تم
کہو گے خود، پیادہ کس لیے ہے

مرے بالوں میں چاندی آ گئی ہے
چلو چھوڑو یہ وعدہ کس لیے ہے

عماد احمد سفر میں تو سبھی تھے
تھکن تیری زیادہ کس لیے ہے

https://emad-ahmad.com/